



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Sheet # _____

Name: Tatheer Fatima Class: 1st Year Roll No. 8
Subject: Islamiat Test No. WT-5 Date: 20-11-2024

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

حقہ انسانیت

حقہ اول

محترم سوالات

سوال نمبر 1

زکوٰۃ کا لغوی معانی

زکوٰۃ کے معنی پاک کرنے کے ہیں۔ اس سے مراد اپنے مال میں سے کچھ حقہ اللہ کی رضا کے لئے نصاب کے مطابق مصارف زکوٰۃ کو دینا ہے۔ ایسا کرنے سے انسان کا دل پاک ہو جاتا ہے۔

حج کا لغوی معانی

حج سے معانی اللہ کے بندوں کا اللہ کے گھر جاکر کعبہ کا طواف کرنا ہے۔ یہ ایک جامع عبادت ہے جو اللہ کے لئے فرض کی گئی ہے۔ ادائیگی حج کا سب سے بڑا قائدہ گناہوں کی بخشش ہے۔

سونے اور چاندی کا نصاب

سونے اور چاندی کا نصاب ربع ذیل ہے۔

سونے: ساڑھے سات تولے

چاندی: ساڑھے پانچ تولے

حقہ دوم تفصیلی سوالات

مصارفِ زکوٰۃ اور زکوٰۃ کے خواتر

تعارف

زکوٰۃ سے مراد اس کرنا ہے جس سے زکوٰۃ ادا کرنے کا مطلب اپنے سال میں سے اللہ کی رضا کے لئے تھوابِ زکوٰۃ کے مطابق مصلحتِ زکوٰۃ کو ادا کرنا

مصارفِ زکوٰۃ

ارشادِ باری تعالیٰ

لَقَسْمَ زَكَاةٍ كِى مَوْتِ اللّٰهِ نَفِىْ فِىْ مَتَعِیْنِ فَرَمَیْیَ ہے۔
ترجمہ: اے لوگو! زکوٰۃ صرف فقراء و مسکینوں اور اس کی تحصیل و تقسیم پر مامور کارکنان اور ان کے لئے جس کی تالیفِ قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا ہے۔

مصارفِ زکوٰۃ

- ان لوگوں کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو
- ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہوں
- زکوٰۃ کی وصولی پر متعین عملے کی تنخواہیں
- ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم ہوں تاکہ ان کی تالیفِ قلب ہو سکے

- غلاموں اور غلامانہ لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قید و بند میں ہوں
- ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں
- حیرتِ حق سبیلِ اللہ اور تبلیغِ دین میں جانے والوں کی اعانت میں
- مسافر و طالبِ سفر میں صحابہ نصاب سے پہلے گواہی گھر پر دولت لکھنا

زکوٰۃ کے خواتر

تمعینی خواتر

سود کا مقابلہ

چونکہ سودی نظام مصیبت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی افادیت

کہیں زیادہ ہے اس لئے محنت کش اور کارکنان طبقہ مسلسل غریب سے غریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور سرمایہ دار مختلف طریقوں سے اس کی دولت بھانٹا دلاتے ہیں۔ اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو کر جانے لگا۔ زکوٰۃ اس صورت حال کا بہترین حل ہے۔ اس نظام کے ذریعہ دولت کا اصل دھارا امیر طبقے سے غریب طبقے کی جانب چلتا ہے۔ اور غریب کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔

سینکڑوں کی نعمت زکوٰۃ

اداشتی زکوٰۃ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ زکوٰۃ کے ذریعے پیدا ہونے والی مالی کو پورا کرنے کے لئے صاحبِ مال اپنی دولت کسی نہ کسی متعصب شخص کا روبرو میں لگاتے ہوئے دیکھ جاتا ہے جس سے سرمایہ کلاں میں اضافہ ہوتا ہے جو ملک کو زکوٰۃ کی شرح اڑھائی فیصد ہے لہذا صاحبِ مال یہ رقم دیگر قسم کے بھاری سینکڑوں کے مقابلے میں جلی خوش اور دانت دانی سے ادا کرتا ہے اور اپنا سرمایہ پوری آزادی سے کاروبار میں لگاتا ہے۔

معاشرتی فوائد

معاشرت میں دولت کی جیسی میسر ہے جو جسم میں خون کی ہے۔ اگر یہ سدا خون دل میں جمع ہو جائے تو بولے اعضاء جن کو مفلوج کر دیتے تھے ساتھ ساتھ خود دل کے لئے بھی مضر ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفاسد طبقہ ناداری کے ساتھ ساتھ دوسری طرف صاحبِ ثروت طبقہ دولت کی فراوانی سے پیدا ہونے والے اخلاقی امراض کا شکار ہو جائے گا۔ نظامِ برائی صورت میں ان دونوں طبقوں میں حسد اور رقابت کے علاوہ کوئی اچھا نہشت باقی نہیں رہے گا۔ بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ یہ لکڑی بڑھتی چلی جائے گی اور کسی نہ کسی بہانے پر دھڑ دھڑ لا کر رہے گی۔

ان تمام افراتفری و اجتماعی فوائد کے پیش نظر صرف محمدؐ کو مدینہ کی اسلامی ریاست کے قیام کے فوراً بعد ہدایت کی گئی ہے
”رحمۃ آیت ان کمال میں سے حقہ لیتے تاکہ آج اٹھیں یاں کریں اور اس کے ذریعے ان حالتِ زکوٰۃ کریں“